بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِداریہ

اشتیاق احمد ظلی

قرآنی علوم ومعارف سے شغف رکھنے والوں کے لیے مولانا حمید الدین فراہی رحمۃ اللہ علیہ کا نام نامی ایک جانا پہچانا نام ہے جس سے ذہن میں ایک ایسے عالم باعمل کا تصور ابھرتا ہے جس نے اپنی پوری زندگی کتاب اللہ پر غور وفکر اور اس کے اسرار ومعارف کی تلاش وجستجو کے لیے وقف کردی تھی اور جس کی ساری دلچسپیوں اور کاوشوں کا مرکز ومحور یہی کتاب عزیز تھی۔ مولانا کو اس مقدس کتاب سے جو والہانہ تعلق اور شیفتگی تھی اور جس طرح انہوں نے اس پر تدبر وتفکر اور اس کی خدمت کو اپنا مقصد حیات بنالیا تھا اس کی مثالیں نایاب نہیں تو کمیاب ضرور ہیں۔

قرآن مجید سے اس گہری وابستگی اور اس پر مسلسل تدبر وتفکر کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ نے انہیں یہ توفیق عطا فرمائی کہ وہ ان مبادی اور اصول کی بازیافت اور ان کی تنقیح وتنظیم کرسکیں جو کتاب اللہ کے معارف وحِکَم تک رسائی کے لیے کلید کی حیثیت رکھتے ہیں اور انہیں اصول کی روشنی میں انہوں نے قرآن مجید کی تفسیر لکھنے کا ایک عظیم الشان منصوبہ بنایا۔ اس تفسیر میں بنیادی اہمیت ان کے تصورِ نظم قرآن کو حاصل تھی جواب بڑی حد تک اس دور میں ان کے نام کے ساتھ جانا اور پہچانا جاتا ہے۔ ان کے نزدیک قرآن کے صحیح فہم کی کلید نظم قرآن میں پوشیدہ ہے اس سے بے اعتنائی کے باعث نہ صرف تفسیر وتاویل میں غیر معمولی اختلافات پیدا ہو گئے بلکہ اسی راہ سے امت کے اندر باہمی اختلاف وافتراق کے اسباب پیدا ہوئے۔ ان سب الجھنوں سے نجات کی صورت صرف یہ ہے کہ نظم قرآن کے سررشتہ کو مضبوطی سے تھام لیا جائے۔ اس نہج پر مولانا اگرچہ پورے قرآن مجید کی تفسیر تو نہیں لکھ سکے لیکن ان کے تفسیری اجزا اس تصور کی اہمیت، معنویت اور افادیت کے ثبوت کے لیے کافی ہیں۔

مزید برآں مولانا نے اپنی قرآنی بصیرت کی روشنی میں مختلف اسلامی علوم کی تطہیر و تشکیل جدید کی ناگزیر ضرورت کو بھی بڑی شدت سے محسوس کیا۔ اس تشکیل جدید کی بنیاد اور اساس خالص اور غیر آمیز قرآنی فکر پر استوار ہونی تھی۔ اس طرح ان فکری عناصر سے خود بخود نجات مل جاتی جو فلسفۂ یونان اور دوسرے غیر اسلامی سرچشموں سے مسلمانوں کے فکری دھاروں میں شامل ہوگئے تھے اور بہت کچھ امت مسلمہ کے علمی اور فکری اضمحلال کے ذمہ دار تھے۔ یہ بہت بڑا منصوبہ تھا اور اس کی تکمیل کی مہلت انھیں میسر نہیں آئی لیکن اس سلسلہ میں بھی بہت کچھ کام انہوں نے پورا کر لیا تھا: جمہرۃ البلاغۃ، مفردات القرآن، فی ملکوت اللہ اور القائد الی عیون العقائد نیز اس نوع کی بعض دوسری کتابیں جو چھپ چکی ہیں ان سے اس منصوبہ کی نوعیت اور غیر معمولی اہمیت کا کسی قدر اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے حکمت قرآن، حج قرآن، فقہ قرآن، حدیث، منطق، عروض، نحو، تاریخ قرآن اور دوسرے بہت سے علوم و فنون پر نا تمام کتابیں یادگار چھوڑی ہیں۔ ان سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ ان کے سامنے کتنا وسیع نقشۂ کار تھا اور ان کا منصوبہ کتنا ہمہ گیر تھا۔ اس تفصیل سے ظاہر ہے کہ یہ دراصل ایک عظیم الشان دینی، فکری، علمی اور اصلاحی تحریک تھی اور اگرچہ یہ ابھی تک اپنی پوری قوت اور امکانات کے ساتھ روبہ عمل نہیں آسکی ہے لیکن اس کے بڑے گہرے اور دور رس اثرات مرتب ہوئے ہیں۔

مولانا کے تفسیری اجزاء اور متعدد دوسری کتابیں دائرہ حمیدیہ، مدرسۃ الاصلاح سے شائع ہو چکی ہیں اگرچہ اب ان میں سے اکثر نایاب ہیں۔ متون کی تصحیح و ترتیب کا کام بیشتر مولانا اختر احسن اصلاحیؒ اور بعد میں مولانا بدرالدین اصلاحی نے انجام دیا ہے۔ تفسیری اجزاء اور بعض دوسری اہم کتابوں کے اردو تراجم بھی شائع ہو چکے ہیں۔ ان مطبوعات سے متعلق کچھ معلومات اسی شمارہ میں شائع ہونے والی کتابیات فراہی" (مرتبہ ظفر الاسلام اصلاحی) سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ یہ تمام تراجم مولانا امین احسن اصلاحی کے قلم سے ہیں۔ مولانا کاروان فراہی کے سرخیل ہیں اور انہیں کی مساعی جمیلہ کے باعث اب اس فکر کے اہم پہلو علمی حلقوں میں اچھی طرح متعارف ہیں۔ اس سلسلہ میں ان کی تفسیر' تدبر قرآن' بلاشبہ ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے جس نے مولانا فراہیؒ کے تفسیری اصولوں بالخصوص تصور نظم قرآن کا ایک دلآویز مرقع علمی دنیا کے سامنے پیش کر دیا ہے۔

اوپر کی تفصیلات سے یہ بات پوری طرح واضح ہو جاتی ہے کہ اگرچہ فکر فراہی اب کوئی غیر متعارف چیز نہیں رہی پھر بھی یہ امر واقعہ ہے کہ ابھی تک اپنے پورے امکانات کے ساتھ سامنے نہیں آسکا ہے اور اس کے جملہ مضمرات سے اہل دانش پوری طرح روشناس نہیں ہو سکے ہیں اور ابھی یہ بحث و نظر کا ایسا موضوع نہیں بن سکا ہے جو کہ اس کا حق تھا۔ اس صورت حال میں قرآنیات کے شائقین کے لیے یہ خبر بڑی خوش آیند ہے کہ انجمن طلبہ قدیم مدرستہ الاصلاح ۱۹۹۰ء کے اواخر میں مدرستہ الاصلاح میں مولانا فراہی کی حیات و خدمات پر ایک سہ روزہ سیمینار کا اہتمام کر رہی ہے۔ اس پہل کے لیے ہم انجمن کے عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہیں اور اس سیمینار کی کامیابی کے لیے دعا کرتے ہیں۔ ہمیں یقین ہے کہ یہ سیمینار فکر فراہی کے وسیع تر تعارف کا ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگا اور اس کے نتیجہ میں اس کے مختلف پہلوؤں پر غور و فکر، تحقیق و تفتیش اور جانچ پرکھ کا ایک ایسا عمل شروع ہوگا جس کے ذریعہ اس کے جملہ امکانات اور مضمرات پوری طرح سامنے آسکیں گے اس طرح نہ صرف مولانا فراہیؒ کے نامکمل کام کی تکمیل کا سامان پیدا ہوگا بلکہ قرآن اور قرآنی علوم میں دلچسپی اور قرآنیات کے فروغ کا ایک نیا دور شروع ہوگا۔ ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ فراہی سیمینار علمی اور تحقیقی معروضیت اور صحت مندانہ تنقید و تفتیش کی اعلیٰ ترین اقدار کا بہترین نمونہ پیش کرے گا اور اس کے نتیجہ میں ہمارے مختلف مکاتب فکر کے درمیان ہم آہنگی اور یک جہتی کی ایک نئی فضا ہموار ہوگی۔

اس سیمینار کی تیاری کی نسبت سے جو اقدامات کیے جا رہے ہیں ان سے ہمارے اس خیال کو مزید تقویت ملتی ہے کہ یہ سیمینار انشاء اللہ مولانا کے افکار و نظریات کے موثر تعارف کے سلسلہ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوگا۔ علمی حلقوں میں یہ خبر بڑی مسرت سے سنی جائے گی کہ اس موقع پر دائرہ حمیدیہ مولانا کے تفسیری اجزاء کو ایک مجموعہ کی شکل میں 'تفسیر نظام القرآن' کے نام سے شائع کر رہا ہے۔ یہ کتاب 'مجموعہ تفاسیر فراہی' کے نام سے پاکستان میں تو ایک سے زائد بار شائع ہو چکی ہے لیکن ہندوستان میں یہ پہلی بار شائع ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ مولانا کی ایک اور تصنیف 'التکمیل فی اصول التاویل' جو عرصہ سے نایاب تھی دوبارہ شائع کر دی گئی ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ مولانا کی کتابوں کی اشاعت کا یہ سلسلہ جاری رہے گا اور نہ صرف یہ کہ مولانا کی شائع شدہ

کتابیں جواب دستیاب نہیں ہیں دوبارہ شائع کی جائینگی بلکہ ان کی وہ تصنیفات بھی منظر عام پر لائی جائیں گی جواب تک شائع نہیں ہوسکی ہیں۔

اس موقع کی مناسبت سے ادارہ علوم القرآن نے بھی ایک مختصر اشاعتی پروگرام ترتیب دیا ہے اور امید ہے کہ سیمینار تک اس کی تکمیل کا سامان ہوجائے گا۔ ہماری پہلی پیش کش قرآنی مقالات کا ایک وقیع مجموعہ ہے جو ماہنامہ 'الاصلاح' میں شائع ہونے والی قرآنی تحقیقات کا انتخاب ہے اس کے علاوہ مولانا فراہیؒ سے متعلق کتابیات کی اشاعت کا بھی منصوبہ ہے۔ مولانا کے افکار و نظریات پر تحقیق کرنے والے اس کی شدت سے ضرورت محسوس کر رہے تھے نیز اسی مناسبت سے اس شمارہ کو بڑی حد تک فراہیات کے لیے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں کو قبول فرمائے اور ہم سب کو اپنی کتاب کی خدمت کی توفیق دے۔ آمین

ادارہ علوم القرآن کی ایک اہم پیش کش

قرآنی مقالات

جس میں مولانا حمید الدین فراہیؒ، ان کے تلامذہ اور حاملین فکرِ فراہی کے قلم سے

- فلسفۂ نظم قرآن اور قرآن مجید کی ترجمانی کے اصول بتائے گئے ہیں۔
- بعض مشکل قرآنی آیات کی دل نشین تشریح کی گئی ہے۔
- بعض قرآنی مباحث پر اہم تحقیقاتی مضامین شامل ہیں۔
- اقسام القرآن کے سلسلہ میں افکار فراہی کی مدلل ترجمانی کی گئی ہے۔
- قرآنی تعلیمات: تقویٰ، خلوص اور مومن کی مطلوبہ صفات بیان کی گئی ہیں۔

مؤقر رسالہ "الاصلاح" میں نصف صدی پیشتر شائع شدہ مقالات جو عرصہ سے نایاب تھے۔ ان کا ایک نادر انتخاب

عمدہ کاغذ، معیاری کتابت و طباعت، صفحات ۳۲۰

قیمت عام ایڈیشن -/50
لائبریری ایڈیشن -/75

ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس ۹۹ سرسید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲